کے۔ الیکٹرک کی بلدیہ میں بجلی چوروں کے خلاف کارروائی، 480 کلوگرام وزن کے 301سے زائد کنڈوں کو پاور یوٹیلیٹی کی تنصیبات سے ہٹا دیا گیا

کراچی، 10جنوری، 2025: کے۔ الیکٹرک کی بجلی چوروں اور نادہندگان کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ پاور یوٹیلیٹی نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تعاون سے آئی بی سی بلدیہ کے علاقے اقبال روڈ، دہلی کالونی، مجاہد کالونی اور ترک کالونی میں کارروائی کرتے ہوئے480 کلوگرام وزن کے301غیرقانونی کنکشنز (کنڈوں) کو کے۔ الیکٹرک کی تنصیبات سے ہٹا دیا۔

گزشتہ سال کے۔ الیکٹرک نے بلدیہ کلسٹر میں تقریباً 4500 کنڈا ہٹاؤ مہم کیں ہیں۔ جس کے نتیجے میں60ہزار کلوگرام وزن کے30ہزار سے زائد غیرقانونی کنکشنز (کنڈوں) کو کے۔ کے301غیرقانونی کنکشنز (کنڈوں) کو کے۔ الیکٹرک کی تنصیبات سے ہٹا دیا۔

غیر قانونی کنکشنز نیٹ ورک کے حفاظتی اصولوں کو نظرانداز کرتے ہیں، جس سے کے۔ الیکٹرک کے انفرااسٹرکچر کو نقصان اور شہریوں کے لیے حفاظتی خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ یہ مہم بجلی کی چوری کے باعث ہونے والے نقصانات کو کم کرنے اور رہائشیوں کے لیے خطرات ختم کرکے ایک محفوظ کمیونٹی بنانے کے لیے چلاتی جاتی ہے۔

اس وقت کے۔ الیکٹرک کا 70 فیصد نیٹ ورک لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ ہے، جب کہ زیادہ چوری والے علاقوں میں نقصانات کم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ بجلی کی چوری اور بلوں کی عدم ادائیگی دو اہم عوامل ہیں، جس کے ذریعے کسی علاقے میں لوڈشیڈنگ دورانیہ کا تعین کیا جاتا ہے۔ کم نقصانات والے علاقوں میں معمولی یا بالکل بھی لوڈ شیڈنگ نہیں ہوتی، جو بجلی کے ذمہ دارانہ استعمال اور بروقت ادائیگی کے فوائد کو ظاہر کرتا ہے۔

سال 2024 میں کے الیکٹرک نے بجلی چوری کے خلاف مہم کو مزید مؤثر بنایا، جس سے کراچی میں تقریباً 25,000 کنڈا ہٹاؤ کارروائیاں کی گئیں۔ ان مخصوص آپریشنز کے دوران 250,000 سے زائد کنڈے ہٹائے گئے، جن کا مجموعی وزن تقریباً 350,000 کلوگرام غیر قانونی تاروں پر مشتمل تھا۔

کے۔ الیکٹرک کی صارفین، کمیونٹی رہنماؤں اور مقامی نمائندوں سے اپیل ہے کہ وہ بجلی چوری کی حوصلہ شکنی کریں اور بلوں کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنائیں۔ یہ اقدامات شہر میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی کے لیے اہم ہیں۔ اگرچہ کے۔ الیکٹرک چوری کے خلاف اپنی مہم جاری رکھے ہوئے ہے، تاہم ادارہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ اس طرح کی غیرقانونی سرگرمیوں کا خاتمہ حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہیے تاکہ سب کے لیے پائیدار توانائی کی فراہمی ممکن بنائی جاسکے۔

کے۔ الیکٹرک کے بارے میں

کے۔ الیکٹرک (KE)ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے، جس کا قیام 1913ء میں عمل میں آیا اور قیام پاکستان کے بعد کے ای ایس سی (KESC) کے نام سے اس کی پاکستان میں شمولیت ہوئی۔ 2005 میں کمپنی کی نجکاری کی گئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط پاور یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اُس کے ملحقہ علاقوں کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد اکثریتی حصص (شیئرز) کے ای ایس پاور کی ملکیت ہیں، جو سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) کویت اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کمپنی میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد شیئرز ہیں۔بقیہ حصص فری فلوٹ شیئرز کے طور پر درج ہیں۔